صفحات: ۳۱۰

قیمت: ۳۰۰ روپے

پبلشر: محکمہ ثقافت وسیاحت، حکومتِ سندھ، کراچی

تبصرہ نگار: اقبال علی خان

ستمبر ۲۰۰۹ء میں حضرت سچل سرمست کے عرس کے موقع پر سات زبانوں میں شاعری کرنے والے اس ممتاز صوفی شاعر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے حکومتِ سندھ کے محکمۂ ثقافت و سیاحت نے اُردو، انگریزی اور سندھی زبانوں میں یہ تین کتابیں شائع کی ہیں۔ سلیقے سے شائع ہونے والی یہ کتابیں حضرت سچل سرمست کی زندگی، شاعری، افکار اور اُن کے عہد کے بارے میں وہ سب کچھ بتا دیتی ہیں جو ان موضوعات میں دلچسپی رکھنے والے قارئین جاننا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر نواز علی شوق سندھ کے ممتاز سکالر ہیں اور ان کا بہت زیادہ احترام کیا جاتا ہے۔ اُن کی زیرِ نظر کتاب حضرت سچل سرمست کے کلام و پیغام کا تعارف پیش کرتی ہے اور اپنے موضوع پر بلاشبہ مستند تحریر کا درجہ رکھتی ہے۔

ڈاکٹر سخی قبول محمد فاروقی خیر پور سے کچھ فاصلے پر واقع درازہ شریف گاؤں میں حضرت سچل سرمست کی درگاہ کے سجادہ نشین ہیں۔ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں، تصوف اور اسلامی فکر کے دیگر پہلوؤں کے رموز و نکات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ انگریزی زبان میں لکھی جانے والی اپنی کتاب کے وسیلے سے انہوں نے بین الاقوامی قارئین کو حضرت سچل سرمست اور اُن کے مکتبۂ فکر سے متعارف ہونے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔ یہ ایک علمی خدمت ہے اور دینی بھی۔

تیسری کتاب سندھی زبان میں ہے جس کو وکیل مورائی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ یہ حضرت سچل سرمست کی زندگی، شاعری، تصوف اور دیگر موضوعات پر سندھ کے ممتاز سکالرز کے علاوہ دانش وروں اور ادیبوں کے ۳۲ مضامین کا مجموعہ ہے۔